

# 114

آیات نمبر 12 تا 24 میں اس حقیقت کا اعلان کہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا اللہ ہی مالک ہے، اس نے اپنے اوپر رحمت واجب کر رکھی ہے۔ قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں، اس کا انکار کرنے والے ہی گھاٹے میں رہیں گے۔ جو شخص روز قیامت عذاب سے بچ گیا وہی کامیاب ہے۔ اگر اللہ کسی کو تکلیف دے تو کوئی بچا نہیں سکتا اور اگر وہ کوئی خیر عطا کرے تو کوئی روک نہیں سکتا۔ اللہ گواہ ہے کہ یہ قرآن اس کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔ اہل کتاب اپنی کتابوں میں دی گئی نشانیوں کی مدد سے اس قرآن اور رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو، سو ایمان نہ لانے والے ہی خسارے میں رہیں گے۔ روز قیامت کفار اپنے شرک کا انکار کریں گے

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ

آپ ان سے پوچھئے کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے یہ سب کس کی ملکیت ہے، آپ انہیں بتا دیجئے کہ سب اللہ ہی کی ملکیت ہے، اس نے رحم و کرم کا برتاؤ اپنے اوپر لازم کر لیا ہے

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾

وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع کرے گا جس کے واقع ہونے میں کوئی شبہ نہیں، مگر جو لوگ خود ہی خسارہ میں رہنا چاہیں، وہ کبھی ایمان نہیں لائیں گے

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾

اور اسی کا ہے وہ سب کچھ جو کہ ساکن ہوتا ہے رات کے اندھیرے میں، اور جو متحرک ہوتا ہے دن کے اجالے میں اور وہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ

آپ ان سے کہئے کہ کیا میں اس اللہ کے سوا کسی اور کو اپنا معبود بنا لوں جو آسمانوں اور زمین کا خالق ہے وہی سب کو کھلاتا ہے اس کو کوئی نہیں کھلاتا

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَ

لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾ آپ فرما دیجئے کہ کہ مجھے تو یہی حکم ملا ہے کہ میں سب سے پہلے فرمانبرداری قبول کروں اور یہ کہ مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا قُلْ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ آپ فرما دیجئے کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ اس دن جو شخص عذاب سے بچ گیا اس پر اللہ نے بڑا ہی رحم و کرم کیا اور یہ بہت بڑی اور حقیقی کامیابی ہے وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ اگر اللہ تمہیں کسی قسم کا نقصان پہنچائے تو اس کے سوا کوئی نہیں جو تمہیں اس نقصان سے بچا سکے، اور اگر وہ تمہیں کسی بھلائی سے بہرہ مند کرے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾ وہ اپنے بندوں پر پورا اختیار رکھتا ہے اور وہی کمال حکمت والا، ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ آپ ان سے پوچھئے کہ سب سے بڑھ کر سچی گواہی کس کی ہو سکتی ہے؟ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۫ وَ اُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَ مَنْۢ بَلَغَ ؕ آپ فرما دیجئے کہ "اللہ کی"، جو میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور یہ قرآن میری طرف بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے تاکہ تمہیں اور جس جس کو یہ پہنچے، سب کو خبردار کر دوں، اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ کیا تم واقعی گواہی دے سکتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرے معبود بھی ہیں؟ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾

آپ فرما دیجئے کہ میں تو کبھی ایسی گواہی نہیں دے سکتا، وہ تو بس ایک ہی معبود ہے اور میں ان سب چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ جن لوگوں کو اس سے پہلے کتاب دی گئی ہے وہ اس پیغمبر کو ایسے ہی پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو یہاں کتاب سے مراد تورات ہے اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۲۰ مگر جن لوگوں نے خود اپنے آپ کو نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ کبھی ایمان نہیں لائیں گے رکوع [۲] وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۲۱ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹا بہتان لگائے، یا اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے؟ یقیناً ایسے ظالم کبھی فلاح نہیں پا سکتے وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝۲۲ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جس دن ہم سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ اب وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کے معبود ہونے کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝۲۳ پھر ان کے پاس کوئی عذر اور بہانہ نہ ہو گا سوائے اس کے کہ وہ کہیں گے کہ ہمیں اپنے رب اللہ کی قسم ہے کہ ہم تو مشرک نہیں تھے اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۲۴ دیکھو کہ اس وقت وہ کیسا صاف جھوٹ بولیں گے خود اپنے خلاف؟ اور گم ہو جائیں گے ان کے وہ سب جھوٹے بناوٹی معبود۔

